# أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ

کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیع فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ۔

# اَلسَّجْدَةَ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. الف لام میم ۔

2. اُتارا (نازل ہونا) کتاب کا ہے، اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے ۔

3. کیا کہتے ہیں یہ باندھ (گھڑ) لایا؟

کوئی نہیں! وہ ٹھیک (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے،

کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن کو نہیں آیا کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے، شاید وہ راہ (ہدایت) پر آئیں ۔

4. اللہ ہے جس نے بنائے آسمان و زمین، اور جو انکے بیچ ہے، چھ دن میں،

پھر قائم ہوا عرش پر ۔

کوئی نہیں تمہارا اسکے سوا حمایتی نہ سفارشی،

پھر تم کیا سوچ نہیں کرتے؟

5. تدبیر سے اُتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک،

پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن جس کا ماپا (مقدار) ہزار برس ہیں تمہاری گنتی میں ۔

6. یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا، زبردست رحم والا ۔

7. جس نے خوب بنائی جو چیز بنائی،

اور شروع کی انسان کی پیدائش ایک گارے سے ۔

---

8. پھر بنائی اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے ۔

9. پھر اسکو برابر کیا، اور پھونکی اس میں اپنی جان میں سے،
اور بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل ۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو ۔

10. اور کہتے ہیں کیا جب رُل گئے زمین میں؟ کیا ہم کو نیا بننا (از سرِ نو پیدا ہونا) ہے؟
کوئی نہیں! وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں ۔

11. تُو کہہ، بھر (قبضہ میں) لیتا ہے تم کو فرشتہ موت کا، جو تم پر تعین ہے،
پھر اپنے رب کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے ۔

12. اور کبھی تُو دیکھے جس وقت منکر سر ڈالے (جھکائے) ہوں گے اپنے رب کے پاس ۔
اے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہم کو پھر بھیج، ہم کریں بھلائی، ہم کو یقین آیا ۔

13. اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی (شخص) کو سوجھ اپنی راہ کی،
لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات، کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ، جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے ۔

14. سو اب چکھو مزہ، جیسے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کا ملنا ۔ ہم نے بھلا دیا تم کو،
اور چکھو مار سدا کی، بدلہ اپنے کئے کا ۔

15. ہماری باتوں کو مانتے وہ ہیں کہ جب اُنکو سمجھائیے اُن سے، گر پڑیں سجدہ کر کر،
اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے، اور وہ بڑائی نہیں کرتے ۔ (سجدہ)

16. الگ رہتی ہیں انکی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے،
پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے ۔
اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں ۔

.17 سوکسی جی کومعلوم نہیں، جو چھپا دھرا انکے واسطے جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی،
بدلہ اسکا جو کرتے تھے۔

.18 بھلا ایک جو ہے ایمان پر، برابر اسکے جو بے حکم ہے؟ نہیں برابر ہوتے۔

.19 وہ جو یقین لائے اور کیئے بھلے کام، تو انکو باغ ہیں رہنے کے۔ مہمانی اس پر جو کرتے تھے۔

.20 اور وہ جو بے حکم ہوئے، سو اُنکا گھر ہے آگ۔
جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے، اُلٹے جائیں پھر اس میں،
اور کہیئے انکو، چکھو آگ کی مار، جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

.21 اور البتہ چکھائیں گے ہم انکو۔ تھوڑا سا عذاب، ورے (پہلے) اس بڑے عذاب سے،
شاید وہ پھر (باز) آئیں۔

.22 اور کون بے انصاف اس سے جسکو سمجھایا اسکے رب کی باتوں سے، پھر اُنسے منہ موڑ گیا؟
مقرر (یقیناً) ہم کو ان گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔

.23 اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب، سو تو مت رہ دھوکے میں اسکے ملنے سے،
اور وہ کی ہم نے سوجھ (ہدایت) بنی اسرائیل کو۔

.24 اور کیئے ہم نے اُن پر سردار، جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے، جب وہ ٹھہرے (استقامت دکھاتے) رہے۔
اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے۔

.25 تیرا رب جو ہے وہی چکائے (فیصلہ کرے) گا ان میں دن قیامت کے، جس بات میں کہ وہ مختلف (اختلاف کر) رہے تھے۔

.26 کیا اُنکو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے اُن سے پہلے سنگتیں (قومیں)،
پھرتے ہیں انکے گھروں میں۔
اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں۔ کیا سُنتے نہیں؟

27. کیا دیکھا نہیں انہوں نے؟ کہ ہم ہانک دیتے (بہا لاتے) ہیں پانی ایک زمین چٹیل کو،
پھر نکالتے ہیں اُس سے کھیتی، کہ کھاتے ہیں اس میں سے انکے چوپائے اور آپ۔
پھر کیا دیکھتے نہیں؟

28. اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ؟ اگر تم سچے ہو۔

29. تُو کہہ، دن فیصلہ کے کام نہ آئے گا منکروں کو انکا ایمان لانا، اور نہ انکو ڈھیل ملے گی۔

30. سوتو خیال چھوڑ انکا اور راہ دیکھ وہ بھی راہ دیکھتے ہیں۔

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com